مطبُوعات

مقالاتِ احسانی
تالیف۔ مولانا سید مناظر احسنؒ گیلانی
ناشر۔ ادارہ مجلسِ علمی کراچی

صفحات۔ ۴۹۶۔ قیمت۔ چھ روپے آٹھ آنے

مولانا سید مناظر احسنؒ گیلانی کی شخصیت پاک و ہند میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اُن کی کسی رائے سے اختلاف کیا جا سکتا ہے مگر اُن کے تبحرِ علمی، اُن کے پاکیزہ احساسات، اور اُن کی دین سے محبّت اور شیفتگی کے بارے میں کسی اختلاف کی گنجائش نہیں۔ اُن کی پوری زندگی دینِ حق کی خدمت میں صرف ہوئی۔ زیرِ تبصرہ کتاب مولانا مرحوم کے تصوّف و احسان کے موضوع پر چند نہایت ہی بیش قیمت اور روح پرور مقالات کا مجموعہ ہے۔ پہلے مقالہ میں مولانا نے مختصراً طریقہ غزالیہ اور طریقۂ اشغال مطلقہ کا موازنہ کیا ہے۔ دوسرے مقالہ میں طریقۂ غزالیہ پر بڑی سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ تصوّف کے باب میں اس موضوع پر اس سے زیادہ وقیع مقالہ کبھی دیکھنے میں نہیں آیا۔ ہمارے نزدیک اس کتاب کی جان مقالہ نمبر ۳ ہے جس میں مولانا نے اس حقیقت کی تصریح فرمائی ہے کہ حصولِ احسان کی صرف وہی راہ نہیں جو فنِ تصوّف کی متداول کتابوں میں اصحابِ سلاسل کی نسبت سے مذکور ہے بلکہ حق کا تلاش کرنے والا اپنے آپ کو تصوّف کے کسی سلسلہ نسبت سے وابستہ کیے بغیر محض شرعی احکام کی پابندی سے احسان کی راہ پا سکتا ہے۔ مولانا کی یہ بات بالکل صحیح اور شریعت کے مزاج کے عین مطابق ہے۔

ادارہ مجلسِ علمی کراچی نے اس کتاب کو اپنے روایتی معیارِ طباعت پر شائع کر کے تصوّف کے ادب میں ایک قابلِ قدر اضافہ کیا ہے۔

الادب المفرد
تالیف عربی حضرت امام بخاری
ترجمہ۔ مولانا خلیل الرحمٰن نعمانی (مظاہری)